

فہرست ذاتوں / درج فہرست قبائل صنعت کاروں کے لئے ایم ایس ایم ای اسکیمیں

Posted On: 09 FEB 2017 12:28PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 9 فروری۔ ایم ایس ایم ای کے وزیر مملکت جناب ہری بھائی پارٹھی چودھری نے راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے کہ چھوٹی، بہت چھوٹی اور اوسط درجے کی صنعتی اکائیوں کے لئے متعدد اسکیمیں ایم ایس ایم ای کی وزارت کی جانب سے چلائی گئی ہیں جن میں نیشنل مینوفیکچرنگ مسابقتی پروگرام (این ایم سی پی) وزیراعظم کا روزگار پیدا کرنے والا پروگرام (پی ایم ای جی پی)، کھادی اور دیہی صنعتوں اور ریشے وغیرہ سے متعلق بین الاقوامی تعاون اسکیم، کارکردگی اور کریڈٹ ریٹنگ اسکیم، مارکیٹنگ امداد اور تکنالوجی کی اصلاح سے متعلق اسکیمیں، بہت چھوٹی اور چھوٹی صنعتی اکائیوں کے لئے قرض گارنٹی فنڈ وغیرہ کی اسکیمیں شامل ہیں۔

مذکورہ تمام تر اسکیموں کے تحت جو فوائد دستیاب ہیں وہ فوائد ایس سی اور ایس ٹی برادریوں سمیت تمام تر ایم ایس ایم ای استحقاق کے حاملین کو حاصل ہیں۔ محترم وزیر اعظم نے 18 اکتوبر 2016 کو قومی درج فہرست ذاتوں / درج فہرست قبائل کے (مرکز) کا افتتاح کیا تھا۔ اس مرکز کے قیام کا مقصد یہ تھا کہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں کے صنعت کاروں کو پیشہ ورانہ امداد فراہم کی جاسکے تاکہ مرکزی حکومت مائیکرو اور چھوٹی صنعتوں سے متعلق آرڈر کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہوسکے اور اسٹینڈ اپ انڈیا کی پہل قدمیوں کے تحت نافذ ہونے والے کاروباری طریقوں کو اختیار کرسکے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ 2016 سے 2020 کے دوران ایس سی ایس ٹی ہب اسکیم کے تحت بجٹی تخمینے کی رقم 490 کروڑ روپے کے بقدر ہے۔ ایس سی ایس ٹی ہب کے تحلیلیک خصوصی مارکیٹنگ امداد اسکیم، سنگل پوائنٹ رجسٹریشن اسکیم کے لئے سبسڈی کی سہولت دستیاب ہے۔ پرفارمنس اور کریڈٹ ریٹنگ اسکیموں کے لئے بھی سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔ نئے ایس سی ایس ٹی اور موجودہ ایس سی ایس ٹی، ایم ایس ایم ای صنعت کاروں کے لئے ایک خصوصی قرض سے وابستہ سبسڈی اسکیم بھی متعارف کرائی گئی ہے جو مینو فیکچرنگ سرگرمیوں کے لئے دستیاب ہے اور یہ اسکیم بھی ایس سی ایس ٹی ہب کے تحت منظور کی گئی ہے۔

وزیر موصوف نے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ 2013 میں کی گئی چھٹی اقتصادی مردم شماری کے مطابق جو اعداد و شمار اور پروگراموں کے نفاذ کی وزارت کے تحت اعداد و شمار کے مرکزی دفتر نے انجام دی تھی، ملکیت کے لحاظ سے 5.85 کروڑ ادارے ایسے ہیں جن میں سے 5.23 کروڑ ادارے نجی ملکیت والے ادارے ہیں۔ ایس سی اور ایس ٹی افراد کی ملکیت والے نجی اداروں کی تعداد 59.72 لاکھ زرعی اداروں کی شکل میں ہیں۔ 15.62 لاکھ غیر زرعی اداروں کی شکل میں ہیں، 44.10 لاکھ درج فہرست ذاتوں کی ملکیت میں ہیں اور 28.13 لاکھ زرعی ادارے نیز 11.01 لاکھ مثبت غیر زرعی ادارے 17.12 لاکھ درج فہرست قبائل کے زیر تحویل ہیں۔ ان اعداد و شمار میں چھوٹی، بہت چھوٹی اور اوسط درجے کے صنعتی اداروں کی تعداد شامل ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ اس زمرے میں بڑے اداروں کی تعداد نسبتاً کم ہے۔

U-615

